پریس ریلیز

گوجرانوالہ 20 جولائی 2023ء

IPPs کے ساتھ کئے گئے معاہدوں کی سخت مخالفت کرتے ہیں

سابق صوبائی وزیر تجارت ایس ایم تنویر نے IPPs کے حوالے سے جو تحفظات رکھے ہیں ہم ان کی تائید کرتے ہیں

گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر ضیاء الحق (شیخ فیصل ایوب) نے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ قیام پاکستان سے لیکر آج تک کا میڈیا مختلف مراحل میں ترقی کے زینے طے کرتا ہوا اس نہج پر پہنچ گیا ہے کہ میڈیا آج ایک ضرورت بن چکا ہے۔ میڈیا معاشرے کے لیے آئینہ کا کردار ادا کر رہا ہے یہ میڈیا ہی ہے جس کے ذریعے کسی بھی قوم کی سوچ، مزاج اور اسکی ثقافت میں مثبت تبدیلیاں پیدا کر کے قوم کو ڈسپلنڈ اور باشعور بنایا جا سکتا ہے۔ اس وقت تمام سیاسی جماعتیں جو اقتدار میں ہیں یا اپوزیشن میں ہیں کیا انہیں نہیں معلوم کہ پاکستان سنگین ترین معاشی بحران سے گزر رہا ہے۔ کیا ہی اچھا ہو تمام سیاسی جماعتیں اپنی اپنی سیاست کو چھوڑ کر ایک دفعہ ملکی معیشت کو بہتر کرنے کیلئے ایک پیج پر آ جائیں۔ ہمارے ملک کی معیشت بہتر ہو گی تو ہم سیاست بھی کریں گے ایک دوسرے کی مخالفت بھی کر سکیں گے لیکن میرا یہ ماننا ہے کہ اس نازک وقت میں ہمیں ایک پیج پر اکٹھا ہونا مجبوری ہے۔ سیاسی اختلافات بھلانا پڑیں گے، ملکی مفاد میں فیصلے کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے IPPs کے ساتھ جو معاہدے کر رکھے ہیں بظاہر تو یوں لگ رہا ہے کہ یہ معاہدے پاکستان کی صنعت کو تباہ کر رہے ہیں۔ دنیا میں لوگ 4 سنٹ کی بجلی بنا کر دے رہے ہیں جبکہ ہمارے ملک میں 16 سنٹ کی بن رہی ہے ان حالات میں ہم کیسے دنیا کا مقابلہ کریں گے۔ ہمیں IPPs سے نجات دلائی جائے جو ریٹ چارج کیا جا رہا ہے اس پر انڈسٹری نہیں چل سکتی۔ اس وقت تقریبا پچیس فیصد انڈسٹری بند ہو چکی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ 2015 میں 13 ہزار میگا واٹ کا استعمال ہوا جبکہ اس وقت ہمارے پاس بجلی بنانے کی صلاحیت 20 ہزار میگا واٹ تھی اور 2 سو بلین روپے کپیسٹی چارجز کی مد میں IPPs کو ادا کئے گئے لیکن 2024ء میں بجلی کا استعمال کم و بیش اتنا ہی ہے جبکہ پیداوار کپیسٹی بڑھا کر 43 ہزار میگا واٹ سے زائد کی منظوری دی جا چکی ہے اور اس کیلئے حکومت کو 2 ٹریلین روپے IPPs کو ادا کرنے ہیں۔ اگر یہ صورتحال ایسے ہی چلتی رہی تو ہم IPPs کو ہی رقوم ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میری تمام احباب سے گزارش ہے کہ ہماری درد بھری آواز جو ایوانوں تک شائد نہیں پہنچ پا رہی ایوانوں تک پہنچائیں انڈسٹری کے بڑے برے حالات ہیں۔ صنعت بند ہو رہی ہے مزدور طبقہ پریشان ہے کب تک ہم مزدور طبقے کو سنبھال سکتے ہیں آخر ہم نے اپنی انڈسٹریوں سے ہی مزدور طبقے کو روزگار دینا ہے جب انڈسٹریاں ہی نہیں رہیں گی تو یہی مزدور طبقہ رزگار نہ ہونے کی وجہ سے لوٹ مار شروع کر دیگا، امن و امان کی صورتحال خراب ہو جائے گی۔ حکومت بار بار معیشت بہتر کرنے کی بات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس سے پریس کانفرس میں خطاب کے دوران کیا کہ اس موقع پر حافظ افضل بٹ صدر پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے سیکریٹری جنرل و صدر لاہور پریس کلب ارشاد انصاری، راجہ حبیب صاحب، چوہدری یاسر علی جٹ صاحب سابق صدور گوجرانوالہ یونین آف جرنلسٹس و فیڈرل وایگزیکٹیو ممبران پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس، میاں صبیح الرحمان صدر گوجرانوالہ یونین آف جرنلسٹس، شفقت عمران صاحب جنرل سیکریٹری گوجرانوالہ یونین آف جرنلسٹس، رانا انصر، صدر UK پریس کلب ارشد رچیال پاکستان بھر سے آئے صدور و سیکریٹری جرنلز سمیت گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس کے سابق صدور اخلاق احمد بٹ، رانا شہزاد حفیظ، خواجہ ضرار کلیم، محمد شعیب بٹ، عمر اشرف مغل، سابق سینئر نائب صدور محمد عرفان سہیل، ملک امین ناز، سابق نائب صدور محمد انور اسلم، عرفان یعقوب بٹ کے علاوہ یونین آف جرنلسٹس گوجرانوالہ کے تمام صحافی بھی موجود تھے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہے کہ انڈسٹری کے بغیر معیشت کس طرح بہتر ہو سکتی ہے IPPs کے ساتھ جو معاہدے ہوئے عوام الناس اور صنعت تجارت کیلئے منفی اثرات کے سبب بن رہے ہیں یہ معاہدے ماضی میں کئے گئے تھے لیکن آج صورتحال مختلف ہے لہذا ان معاہدوں کو موجودہ صورتحال کے مطابق مل بیٹھ کر انکا حل نکالا جائے۔ اگر حل نہیں نکالیں گے تو معیشت ٹھیک نہیں ہو گی۔ ہم IPPs کے ساتھ کئے گئے معاہدوں کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔ یہ زہر قاتل ہے جو ہماری انڈسٹری کو آہستہ آہستہ ختم کر رہی ہے۔ اس حوالہ سے ہم اپنے لیڈر ایس ایم تنویر کے ساتھ ہیں۔ ہم ان کے موقف کی تائید کرتے ہیں۔ اگر یہ معاہدے ختم نہ کئے گئے تو ہم سڑکوں پر بھی آئیں گے اور ہڑتالیں بھی کریں گے اور جو ہمارے لیڈر ایس ایم تنویر حکم کریں گے ہم انکے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہوں گے۔ حکومت نے IPPs کے ساتھ جو معاہدے کر رکھے ہیں بظاہر تو یوں لگ رہا ہے کہ یہ معاہدے پاکستان کی صنعت کو تباہ کر رہے ہیں۔ دنیا میں لوگ 4 سنٹ کی بجلی بنا کر دے رہے ہیں جبکہ ہمارے ملک میں 16 سنٹ کی بن رہی ہے ان حالات میں ہم کیسے دنیا کا مقابلہ کریں گے۔ ہمیں IPPs سے نجات دلائی جائے جو ریٹ چارج کیا جا رہا ہے اس پر انڈسٹری نہیں چل سکتی۔ اس وقت تقریبا پچیس فیصد انڈسٹری بند ہو چکی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ 2015 میں 13 ہزار میگا واٹ کا استعمال ہوا جبکہ اس وقت ہمارے پاس بجلی بنانے کی صلاحیت 20 ہزار میگا واٹ تھی اور 2 سو بلین روپے کپیسٹی چارجز کی مد میں IPPs کو ادا کئے گئے لیکن 2024ء میں بجلی کا استعمال کم و بیش اتنا ہی ہے جبکہ پیداوار کپیسٹی بڑھا کر 43 ہزار میگا واٹ سے زائد کی منظوری دی جا چکی ہے اور اس کیلئے حکومت کو 2 ٹریلین روپے IPPs کو ادا کرنے ہیں۔ اگر یہ صورتحال ایسے ہی چلتی رہی تو ہم IPPs کو ہی رقوم ادا کرتے رہیں گے۔ حافظ افضل بٹ صدر پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس نے تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ صدر گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس نے ملک حالات پر جو خدشات کئے ہیں انتہائی اہم ہیں انہوں نے کہا کہ آج کی اس پریس کانفرنس میں پورے پاکستان سے صحافی موجود ہیں گوجرانوالہ چیمبر کی تمام ضروریات اور مسائل حکومتی ایوانوں تک پہنچائیں جائیں گے اور ان پر عملدر آمد کو یقین بنایا جائے گا۔